ہفتہ وار رسالہ: 190
WEEKLY BOOKLET: 190

ماہِ رمضان اور امیرِ اہلِ سُنّت

دامت برکاتہم العالیہ

صفحات 28

پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ماہِ رمضان اور امیرِ اہلِ سنّت

دُعائے جانشینِ عطار یا اللہ پاک! جو کوئی 27 صفحات کا رسالہ "ماہِ رمضان اور امیرِ اہلِ سنّت" پڑھ یا سُن لے اُسے عاشقِ رَمضان کے صدقے رَمضانُ المبارک کا حقیقی قدردان بنا کر فیضانِ رَمضان سے مالامال فرما اور رَمضانُ المبارک کو اُس کی بے حساب بخشش کا ذریعہ بنا۔ اٰمین بِجاہِ النّبیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا اُس نے جنّت کا راستہ چھوڑ دیا۔ (معجم کبیر، 3/128، حدیث:2887)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نوجوانوں کا اعتکاف

1399 ہجری مطابق 1979ء کی بات ہے کہ "نور مسجد" کاغذی بازار، کراچی کے 29 سالہ اِمام صاحب نے زندگی میں پہلی بار ماہِ رَمضانُ المبارک کے آخری عشرے کا "اعتکاف" کیا۔ مسجد میں اِمام صاحب کے عِلاوہ اور کوئی معتکف نہ تھا۔ رات کو دوست احباب آجاتے تو رونق رہتی، عموماً صبح امام صاحب مسجد میں اَکیلے ہوتے تھے، چونکہ خیر خیرات کرنے والی میمن کمیونٹی کا علاقہ تھا، بھیک مانگنے والوں کی صداؤں اور مدارس کے لئے چندہ لینے والوں کے مائیک میں اعلانات کے سبب آرام میں رُکاوٹ ہوتی، مسلسل بے آرامی کے سبب امام صاحب کو بخار ہوگیا قریب تھا کہ امام صاحب دِلبرداشتہ ہو کر گھر تشریف لے جاتے اور اعتکاف توڑ دیتے مگر اللہ پاک کی رحمت یوں شاملِ حال ہوئی کہ حضرت مولانا قاری مُصلحُ الدّین رحمۃُ اللہ علیہ تشریف لائے، تسلی کا سامان ہوا اور امام صاحب

نے اپنا دس دِن کا اعتکاف مکمل کرلیا۔ امام صاحب کے دِل پر رمضانُ المبارک کی محبت وعقیدت پہلے ہی نقش تھی، مزید برکت ملی اور آئندہ سال نہ صِرف دوبارہ اعتکاف کا ذہن بنا بلکہ دوسروں کو بھی اپنے ساتھ اعتکاف کرنے کے لئے تیار کرنے لگے چنانچہ امام صاحب کی کوشش سے دو عاشقانِ رسول اعتکاف کے لئے تیار ہوگئے، امام صاحب کو تو اعتکاف کا مزہ آگیا، وہ مزید اسلامی بھائیوں کو اعتکاف کے لئے تیار کرتے رہے "اللہ پاک کسی کی محنت ضائع نہیں فرماتا" بالآخر 1401 ہجری مطابق 1981ء کو اُس مسجد کے اندر تقریباً 28 نوجوان اعتکاف کے لئے آگئے، اور دُھوم پڑ گئی، امام صاحب کا یہ عظیم الشان کام مشہور ہوگیا کہ نُور مسجد میں 28 نوجوان دس دِن کا اعتکاف کررہے ہیں، حالانکہ اِس سے قبل صورتحال یہ تھی کہ مساجد میں عام طور پر اِکّا دُکّا بڑی عمر کے صاحبان اعتکاف کرتے بلکہ کہیں کہیں تو کسی ایک آدھ بُزرگ (یعنی بڑی عمر کے شخص) کی مِنّت سماجت کرکے اُن کو اعتکاف میں بِٹھایا جاتا اور مختلف گھروں سے سحری وافطاری میں کھانا وغیرہ بھیج دیا جاتا، یقیناً اِس طرح کے حالات میں 28 عاشقانِ رسول اور وہ بھی نوجوانوں کا ایک مسجد میں اعتکاف کے لئے جمع ہوجانا بڑے کمال کی بات تھی، امام صاحب نہایت شریف، مخلص، عبادت گزار، دینِ اسلام کی خاطر قربانی کا جذبہ رکھنے والے اللہ پاک کے نیک بندے تھے، جن کی مسلسل نیکی کی دعوت سے دنیا بھر میں اِعتکاف کی دُھومیں مچ گئیں۔ (ماہنامہ فیضانِ مدینہ، اگست 2017، ص38)

پیارے اِسلامی بھائیو! آپ جانتے ہیں کہ وہ نیک صفت، عاشقِ رمضان، امام صاحب کون ہیں؟ وہ شریعت وطریقت کے پابند، بااخلاق وباکردار امیرِ اہلِ سنت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ تھے۔ اللہ ربُّ العزّت کی امیرِ اہلِ سُنت پر رَحمت ہو اور اِن کے صَدقے ہماری بے

حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

مسلک کا تُو اِمام ہے اِلیاس قادری　　تدبیر تیری تام ہے الیاس قادری
تنہا چلا تُو ساتھ ترے ہو گیا جہاں　　میٹھا تیرا کلام ہے الیاس قادری
سنّت کی خوشبوؤں سے زمانہ مہک اُٹھا　　فیضان تیرا عام ہے الیاس قادری

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! 　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اِسلامی بھائیو! ماہِ رمضان کے قربان جائیں، اعتکاف تو رمضانُ المبارک کی صِرف ایک عبادت ہے ورنہ سارے کا سارا رمضانُ المبارک عبادتوں، رحمتوں، برکتوں کی کان ہے، اللہ پاک کا اپنے پیارے پیارے آخری نبی کی اُمت پر یہ بہت بڑا احسان ہے کہ اُس نے ماہِ رمضان جیسا عظیمُ الشّان ”مہمان“ عطا فرمایا ہے۔ رمضانُ المبارک کی اہمیت کے لئے تو یِہی ایک فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کافی ہے کہ اگر بندوں کو معلوم ہوتا کہ رَمضان کیا ہے تو میری اُمت تمنا کرتی کہ کاش! پورا سال رَمضان ہی ہو۔ (ابن خزیمہ، 3/190، حدیث: 1886)

ہر گھڑی رحمت بھری ہے ہر طرف ہیں برکتیں
ماہِ رَمضاں رحمتوں اور برکتوں کی کان ہے

اے عاشقانِ رمضان! ماہِ رَمضان کے فیضان کے کیا کہنے! اِس کی تو ہر گھڑی رَحمت بھری ہے، رَمضانُ المبارَک میں ہر نیکی کا ثواب 70 گنا یا اس سے بھی زیادہ ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 3/137) نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب 70 گنا کر دیا جاتا ہے، عرش اُٹھانے والے فرشتے روزہ داروں کی دُعا پر آمین کہتے ہیں اور فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مطابق ”رَمضان کے روزہ دار کیلئے مچھلیاں اِفطار تک دُعائے مغفرت کرتی رہتی

www.dawateislami.net

ہیں۔(الترغیب والترہیب،2/55،حدیث:6)

نصیب تیرے کرم سے چمک اُٹھا یارب جہاں میں پھر مہِ رمضان آگیا یارب!
ہے لاکھ لاکھ ترا شکر پھر دیا رمضان کرم سے ذوقِ عبادت بھی ہو عطا یارب!

اعتکاف پُرانی عبادت ہے

اے عاشقانِ رمضان! پچھلی اُمّتوں میں بھی اعتکاف کی عبادت موجود تھی۔ چنانچہ اللہ پاک کا فرمانِ عالی شان ہے:

وَعَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآىٕفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ﴿۱۲۵﴾ (پ1،البقرۃ:125)

ترجَمۂ کنزُ الایمان: اور ہم نے تاکید فرمائی ابراہیم و اسمٰعیل کو کہ میرا گھر خوب ستھرا کرو طواف والوں اور اعتکاف والوں اور رُکوع و سجود والوں کے لیے۔

دو حج، دو عمرے کا ثواب

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم: جس نے رمضانُ المبارک میں دَس دِن کا اعتِکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے دو حج اور دو عمرے کئے۔(شعب الایمان،3/425،حدیث:3966)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

عاشِقِ رمضان کا عظیمُ الشّان دینی کام

اے عاشقانِ رمضان! امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ کے 1401 ہجری کے اعتکاف کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک "**دعوتِ اسلامی**" کا آغاز ہوگیا۔ دعوتِ اسلامی اور بانیِ دعوتِ اسلامی، امیرِ اہلِ سنت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ پر اللہ پاک اور اُس کے پیارے پیارے آخری نبی، مکی مدنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی ایسی نظرِ عنایت ہے کہ جب سے یہ مدنی تحریک بنی ہے اُس دِن سے آج 1442 ہجری تک تقریباً 41 سال ہوگئے، اَلحمدُ لِلّٰہ! دینی کاموں میں کبھی پیچھے نہیں ہٹی بلکہ ہر قدم آگے ہی بڑھتی چلی جارہی ہے، چنانچہ

دعوتِ اسلامی کے پہلے مدنی مرکز "جامع مسجد گلزارِ حبیب کراچی" میں رمضانُ المبارک کے آخری عشرے کے "اجتماعی اِعتکاف" کا سلسلہ ہوا جس میں تقریباً 60 عاشقانِ رسول مُعتکِف ہوئے۔

اے عاشقانِ رمضان! ہوسکتا ہے آپ کو یہ جان کر خوشی ہو کہ آج سے تقریباً 41 سال قبل صرف ایک مسجد میں 28 عاشقانِ رسول نے اجتماعی اعتکاف کیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اب بڑھتے بڑھتے 2019 میں صرف پاکستان میں عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت آخری عشرے اور پورے ماہِ رمضان کا اعتکاف تقریباً 5 ہزار 650 مقامات پر ہوا جس میں تقریباً ایک لاکھ 42 ہزار 974 عاشقان رسول نے اعتکاف کیا، اعتکاف سے ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلوں اور مختلف مدنی کورسز کے لئے تیار ہونے والے خوش نصیبوں کی تعداد اِس سے الگ ہے۔ اللہ پاک نے امیرِ اہلِ سنت کی یہ دُعا قبول فرمالی ہے:

عطا ہو دعوتِ اسلامی کو قبولِ عام　　اسے شُرُور و فِتن سے سدا بچا یارب!

رمضانُ المبارک کیا ہے؟

پیارے اِسلامی بھائیو! اُردو کا محاورہ ہے: ہیرے (Diamond) کی قدر جوہری ہی جانتا ہے۔ اگر ناسمجھ بچے یا ہیرے جواہرات کی واقفیت نہ رکھنے والے کو کہیں سے ہیرا ہاتھ آجائے تو وہ اُسے ایک خوبصورت پتھر سمجھ کر اُس سے اپنا دِل تو بہلا سکتا ہے مگر وہ نہیں جانتا کہ یہ چھوٹا سا ہیرا کس قدر قیمتی ہے، یونہی ہم جیسے نادان حقیقی معنوں میں رمضانُ المبارک کے فیضان سے ناواقف ہیں۔ کیونکہ اگر ہمیں علم ہوتا کہ یہ رحمتوں، برکتوں اور مغفرتوں والا مہینا اپنے اندر کیسی کیسی فضیلتیں لئے ہوئے ہے تو ہم اِس کے دن رات کی خوب قدر کرتے، خوب خوشی مناتے اور فرائض کے ساتھ ساتھ خوب نوافل، تلاوتِ قرآنِ کریم اور اعتکاف وغیرہ سے اللہ پاک کے اِس مہمان کی خاطر

تواضع کرتے، مگر آہ! ہماری حالت تو رمضانُ المبارک میں بھی تقریباً عام دِنوں جیسی ہی رہتی ہے، نہ عبادت کا شوق نہ تلاوت کا ذوق، نہ نیکیوں کی کثرت کی لگن نہ اپنی مغفرت کروانے کی دُھن، ہم غافل تو بڑی ہی غفلت میں ماہِ رمضان گزار دیتے ہیں لیکن جو اللہ والے ہوتے ہیں اُن کی ساری زندگی اللہ پاک اور اُس کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی یاد میں گزرتی ہے اور ماہِ رمضان المبارک میں تو وہ اپنی عبادات کو اور بڑھا دیتے ہیں، اللہ پاک کے فضل و کرم سے امیرِ اہلِ سنّت اُس کے مقبول و مقرّب بندوں میں سے ہیں۔

امیرِ اہلِ سنّت اور رمضان

یوں تو امیرِ اہلِ سنّت کا ہر لمحہ اللہ پاک کی رضا و فرمانبرداری والے کاموں میں ہی گزرتا ہے مگر رمضانُ المبارک میں تو اِس قدر عبادت و ریاضت کا ذوق و شوق بڑھ جاتا ہے کہ کیا کہنا! تقریباً 70 سال عمر مبارک ہو جانے کے باوجود بھی آپ دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ رمضان المبارک میں روزانہ مکمل 20 تراویح کھڑے ہوکر ادا فرماتے ہیں۔ (آہ! گزشتہ تقریباً دو سال سے گھٹنوں میں تکلیف کی وجہ سے مفتی صاحب اور ڈاکٹر کے مشورے سے بیٹھ کر نماز ادا کر رہے ہیں۔) نہ صرف تراویح بلکہ کمزوری اور بڑی عمر کے باوجود اِشراق، چاشت، اوابین وغیرہ کا بھی اہتمام کرتے ہیں اور روزانہ گھنٹوں علمِ دین سکھانے، نیکی کی دعوت عام کرنے کے جذبے کے تحت دین و دُنیا کے بے شمار اہم موضوعات پر مشتمل ”مدنی مذاکرہ“ فرماتے ہیں جس میں نماز، وُضو، غسل، روزہ، زکوٰۃ، قربانی، معاشرتی، کاروباری، گھریلو اور دیگر شرعی مسائل بیان فرماتے ہیں۔ رمضانُ المبارک میں روزانہ بعدِ عصر و تراویح دو مدنی مذاکروں کا سلسلہ ہوتا ہے۔

9 مرتبہ زیارتِ مصطفےٰ (مدنی بہار)

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے مقبول بندوں کی صحبت میں بیٹھنا، اِن کے فرامین سُننا اور اُن پر عمل کرنا بڑی سعادت کی بات ہے، خوش نصیب ہیں وہ عاشقانِ رسول جو امیرِ اہلِ سنت کے مدنی مذاکروں میں حاضر ہوتے اور توجہ کے ساتھ عِلمِ دین حاصل کرتے ہیں، مدنی مذاکروں میں شرکت کی تو کیا ہی برکتیں ہیں اور مدنی مذاکروں نے کیسے کیسوں کی زندگیوں کو بدل کر رکھ دیا ہے اِس حوالے سے ایک مدنی بہار ملاحظہ کیجئے اور جُھومئے! چنانچہ

پاکستان کی ایک اسلامی بہن نے امیرِ اہلِ سنت کے نام لیٹر بھیجا جس میں لکھا تھا کہ وہ پہلے پہل بدمذہبیت پر ایسی جمی ہوئی تھیں کہ کوئی اِنہیں ہِلا بھی نہیں سکتا تھا، وہ پیری مُریدی کے بھی سخت خِلاف تھیں، اُن کے ذِہن میں مختلف سوالات و اعتراضات تھے، گھر میں مدنی چینل دیکھتے ہوئے امیرِ اہلِ سنت کے مدنی مذاکروں اور بیانات میں اُن کو اپنے اعتراضات اور سوالات کے جوابات ملنے لگ گئے، اُن کو ایسا لگتا تھا کہ امیرِ اہلِ سنت دامت بَرَکاتُہُم العالیہ اُن کے ہر سوال کو جانتے ہیں، اُن کا کہنا ہے: جو سوال اُن کے ذہن میں پیدا ہوتا، امیرِ اہلِ سنت کچھ ہی دِنوں میں مدنی چینل پر اُس کا جواب اِرشاد فرمادیتے، نتیجۃً مدنی چینل دیکھنا اُن کا معمول بَن گیا اور یوں آہستہ آہستہ وہ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک "دعوتِ اسلامی" کے دینی ماحول سے وابستہ ہو گئیں، امیرِ اہلِ سنت کے مدنی مذاکروں کی تو کیا برکتیں ظاہر ہوئیں اُنہوں نے مدنی بُرقع پہننا شروع کر دیا اور دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں حصہ لینے لگ گئیں، اللہ پاک کے فضل و کرم سے اُنہیں فیضانِ شریعت کورس کی مُعلّمہ (ٹیچر) اور علاقے میں ڈویژن مشاورت نگران بننے کی بھی سعادت ملی۔ اُنہیں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں وہ کچھ ملا جو بیان سے باہر ہے وہ اپنا حلفاً بیان دیتے ہوئے کہتی ہیں کہ اُنہیں خواب میں 9 مرتبہ اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم

کی زیارت نصیب ہوئی، جس میں دو مرتبہ اِس طرح دیدارِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہوا کہ زمانے کے وَلی، امیرِ اہلِ سنت بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ والہ وسلم میں حاضر تھے اور حضورِ پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم امیرِ اہلِ سنت سے بہت خوش دِکھائی دے رہے تھے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! یہ ایمان اَفروز منظر دیکھ کر اُن کا عقیدہ مضبوط ہو گیا کہ مسلکِ حق اہلِ سنت، مسلکِ اعلیٰ حضرت ہی دُرست ہے۔ اللہ پاک کی امیرِ اہلِ سنت پر رحمت ہو اور اِن کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ والہ وسلم

خوفِ خدا وعشقِ مصطفےٰ علم و عمل اِصلاحِ معاشرہ
فقہِ شریعت وطریقت کا ہے مجموعہ مدنی مذاکرہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

رَمضان کی شان

حکیمُ الاُمَّت، حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: رمضان رَمْضٌ سے بنا ہے بمعنی گرمی یا گرم، چونکہ بھٹی گندے لوہے کو صاف کرتی ہے اور صاف لوہے کو پُرزہ بنا کر قیمتی کر دیتی ہے اور سونے کو محبوب کے پہننے کے لائق بنادیتی ہے اسی طرح روزہ گنہگاروں کے گناہ معاف کراتا ہے، نیک کار (یعنی نیک بندے) کے درجے بڑھاتا ہے اور ابرار کا قُربِ الٰہی زیادہ کرتا ہے اس لیے اِسے رمضان کہتے ہیں، نیز یہ اللہ کی رحمت، محبت، ضمان، امان اور نور لے کر آتا ہے اس لیے رمضان کہلاتا ہے۔ خیال رہے کہ رمضان یہ پانچ ہی نعمتیں لاتا ہے اور پانچ ہی عبادتیں: روزہ، تراویح، اعتکاف، شبِ قدر میں عبادات اور تلاوتِ قرآن۔ اِسی مہینے میں قرآنِ کریم اُترا اور اِسی مہینے کا نام قرآن شریف میں لیا گیا۔ (مراٰۃ المناجیح، 3/133)

تجھ پہ صدقے جاؤں رَمضاں! تُو عظیمُ الشان ہے
تجھ میں نازِل حق تعالیٰ نے کیا قرآن ہے

تین خوشی کے مواقع

رمضانُ المبارک کے سچے عاشق، امیرِ اہلِ سنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں: میری زندگی کے انتہائی خوشی کے تین مواقع ہیں: (1) ربیعُ الاوّل شریف کے پہلے 12 دِن، خصوصاً عیدِ میلادُ النبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم 12 ربیعُ الاوّل شریف کا دِن (2) حاضریٔ مدینہ اور (3) رَمضانُ المبارک کی آمد۔ (مدنی مذاکرہ، شوال 1435ھ مدنی پھول نمبر 10)

ساری دُنیا کا نظام تبدیل

اے عاشقانِ رمضان! خوش نصیب مسلمان اللہ پاک کے مہمان ماہِ رمضان کا بے حد احترام کرتے ہیں، اِس مبارک مہینے کی تشریف آوری سے سارے عالم کا رنگ ہی نرالا ہو جاتا ہے، مسجدیں نمازیوں سے بھر جاتی ہیں، عاشقانِ ماہِ رمضان روزوں کا خوب اہتمام کرتے ہیں، سحری و افطار کے وقت ایسی پُر کیف فضا ہوتی ہے کہ جس کا بیان ہی نہیں کیا جاسکتا گویا دُنیا کا نقشہ ہی بدل جاتا ہے، بچہ بچہ اِس مہینے کی آمد پر خوش ہوتا ہے اور خوش کیوں نہ ہو کہ اِس مبارک مہینے میں اللہ پاک اپنے بندوں پر اپنے فضل و کرم کی ایسی برسات برساتا ہے کہ روزانہ لاکھوں لاکھ گنہگاروں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے، آہ! کاش صد کروڑ کاش! عاشقِ رمضان امیرِ اہلِ سنت کی طرح ہم بھی ماہِ رمضان کے حقیقی قدردان بن جائیں، ہم غفلت کے مارے اللہ پاک کے پیارے پیارے مہمان کا اچھے انداز میں استقبال کریں اور اِس میں خوب نیکیاں کریں اور اے کاش! ماہِ رمضان ہماری بے حساب مغفرت کا سبب بن جائے۔ عاشقِ رمضان امیرِ اہلِ سنت بارگاہِ رَبُّ الاَنام میں عرض کرتے ہیں:

میں رَحمت، مغفِرت، دَوزخ سے آزادی کا سائل ہوں
مہِ رمضان کے صدقے میں فرمادے کرم مولیٰ

امیرِ اہلِ سنّت کی محبّتِ رمضان

پیارے اسلامی بھائیو! بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اللہ پاک کے اُن نیک بندوں میں سے ہیں جنھوں نے سینکڑوں نہیں، ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں مسلمانوں کو نہ صِرف ماہِ رمضانُ المبارک کا اَدب و احترام کرنے کا دُرست طریقہ بتایا ہے بلکہ حقیقی معنوں میں اِس بابرکت مہینے کی محبّت دِلوں میں پیدا فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: مجھے ماہِ رمضان سے بے حد پیار ہے کیونکہ یہ اللہ پاک کا وہ مہینا ہے جس کی ہر گھڑی رحمت بھری ہے، اِس میں گناہگاروں کی بخشش ہوتی ہے، مجھے سارا ہی سال ماہِ مبارک کا انتظار رہتا ہے، جب کسی کا نام "رمضان" سُنتا ہوں تو مجھے بڑا اچھا لگتا ہے، جب رَجَبُ المرجب کی آمد ہوتی ہے تو میرے اندر ایک خوشی کی سی کیفیت ہوتی ہے کہ رجب شریف آ گیا گویا رمضانُ المبارک کا مین دروازہ کُھل گیا ہے، لو ماہِ رمضان اَب آیا کہ اَب آیا، آپ فرماتے ہیں: مجھے رَجَبُ المرجب، شعبانُ المعظم اور رمضانُ المبارک کے مہینے بہت اچھے لگتے ہیں، کیونکہ اِن میں روزوں کی کثرت کی جاتی ہے۔ عاشقِ ماہِ رمضان کی رمضانُ المبارک سے محبّت کا عالَم تو دیکھئے کہ آپ دامت برکاتہم العالیہ تقریباً سارا ہی سال یہ دُعا مانگتے رہتے ہیں: اَللّٰھُمَّ بَلِّغْنَا رَمَضَانَ بِصِحَّةٍ وَّ عَافِیَہ، یعنی اے اللہ! ہمیں رمضان سے صحت و عافیت کے ساتھ ملا۔ لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ ان دعاؤں کو پڑھتے رہا کریں۔

واسِطہ رَمضان کا یارب! ہمیں تُو بخش دے　　　نیکیوں کا اپنے پلّے کچھ نہیں سامان ہے
کاش! آتے سال ہو عطار کو رَمضاں نصیب　　　یانبی! میٹھے مدینے میں بڑا ارمان ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

استقبالِ ماہِ رمضان

اے عاشقانِ رمضان! 24 شعبانُ المعظم 1431 ہجری مطابق 5 اگست 2010ء کو عاشقِ

رمضان امیرِ اہلِ سنت نے دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں ایک منفرد موضوع پر بیان فرمایا جس کا نام تھا: **"استقبالِ رمضان"** اِس سنتوں بھرے بیان میں عاشقِ رمضان امیرِ اہلِ سنت نے رمضان المبارک کی تشریف آوری سے قبل ہزاروں عاشقانِ رسول کے درمیان رمضانُ المبارک کے فضائل بیان فرماتے ہوئے یوں دعا مانگی: یااللہ پاک! تجھے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا واسطہ ہمیں رمضانُ المبارک کے تشریف لانے تک صحت و عافیت کے ساتھ زندہ رکھنا اور ہمیں ماہِ رمضان سے محروم نہ کرنا کہ ہمیں ماہِ رمضان بہت پیارا لگتا ہے، ہمیں تو ابھی سے یوں لگتا ہے کہ یہ تشریف لے جائے گا تو ہمارا کیا ہو گا؟ ہم ابھی سے نیت کرتے ہیں کہ رمضانُ المبارک کے سارے روزے رکھیں گے، ساری تراویح پڑھیں گے، ہر نماز باجماعت پڑھیں گے، ان شاء اللہ، اے اللہ پاک! رمضانُ المبارک کی پہلی رات آنے والی ہے، مجھ گنہگار پر رحمت کی نظر فرما۔ جتنے عاشقانِ رسول عالمی مدنی مرکز میں جمع ہیں اِن سب پر رحمت کی نظر فرما، مدنی چینل کے تمام ناظرین پر بھی رحمت کی نظر فرما۔ یااللہ پاک! ہمیں ماہِ رمضان کا قدردان بنادے۔ رمضانُ المبارک کے تشریف لانے سے پہلے پہلے ہمیں اچھا کردے اور ایسا اچھا کردے کہ ہم قبر میں بھی اچھے ہی پہنچیں۔ ہماری ساری بُرائیاں، گناہوں کی گندگیاں دُھل جائیں اور ہم صاف ستھرے پاک ہو کر رمضانُ المبارک کے چاند کو دیکھنے میں کامیاب ہو جائیں۔

ہلالِ ماہِ رمضان

اے عاشقانِ رمضان! امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہمُ العالیہ ہلالِ مہِ رمضان (یعنی رمضان المبارک کا چاند) دیکھنے کیلئے بہ نفسِ نفیس (یعنی خود) تشریف لے جاتے ہیں، ہاتھوں میں مدنی پرچم لئے، مُضطَرِب قلب و جگر اور بڑی بے تابانہ آنکھوں سے ہلالِ رمضان کو تلاش فرماتے

ہیں، جونہی "ہلالِ رمضان" نظر آتا یا چاند دیکھے جانے کی اِطلاع ملتی ہے تو وارفتگی کے عالَم میں بعض اَوقات خوشی کے آنسو مبارک آنکھوں سے جاری ہو جاتے ہیں، پھر اِسی پُر کیف سماں میں "رَمضان کی آمد مرحبا" کے نعرے لگائے جاتے ہیں۔ ایک مرتبہ عاشقِ رمضان امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ نے اپنے ایک سُنتوں بھرے بیان میں اِرشاد فرمایا: میں ماہِ رمضان کے صدقے جاؤں کہ ہلالِ رَمضان (یعنی رمضانُ المبارک کی پہلی رات کے چاند) میں ایسی کشش ہوتی ہے دِل کرتا ہے کہ اِس کو پکڑ کر دِل میں اُتارلوں اور ماہِ رمضان سے ایسے لپٹ جاؤں کہ اِس کو واپس جانے ہی نہ دوں یا پھر جائے تو مجھے بھی ساتھ لیتا جائے۔ (ماہِ رمضان کو روکنے اور اس کے ساتھ جانے کے الفاظ میں رمضانُ المبارک سے بے انتہا محبت کا اظہار ہے۔)

ماہِ رمضان کی آمد مرحبا ماہِ صیام کی آمد مرحبا
شہرِ رحمٰن کی آمد مرحبا ماہِ غفران کی آمد مرحبا

رَمضان کی آمد

پیارے اِسلامی بھائیو! امیرِ اہلِ سنت عاشقانِ رسول کو رمضانُ المبارک کی تشریف آوری کی مبارک باد دیتے اور خوشی میں تحائف وغیرہ بھی عنایت فرماتے ہیں، 1439 ہجری کے رمضانُ المبارک کی پہلی رات (First Night) ہونے والے مدنی مذاکرے میں امیرِ اہلِ سنت نے عاشقانِ رمضان کو اِس طرح مبارک باد دی: تمام عاشقانِ رمضان کو ماہِ رمضان کی آمد مبارک ہو، تمام عاشقانِ رمضان کو ماہِ رمضان کی آمد مبارک ہو، تمام عاشقانِ رمضان کو ماہِ رمضان کی آمد مبارک ہو۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! جن سُہانی گھڑیوں کا انتظار تھا، اللہ پاک نے ہمیں وہ عطا فرمادیں، ہم اُس کا جتنا شُکر ادا کریں کم کم اور کم ہے، اللہ پاک ہمیں ماہِ رمضان کی قدر نصیب فرمائے اور ہمیں عبادت کی توفیق عطا فرمائے۔ (مدنی مذاکرہ، 1 رمضان 1439ھ)

الٰہی عشرۂ رحمت کی ہوگئی آمد ہمیں بھی بھیک دے رحمت کی یا خدا یارب
کرم سے عشرۂ رحمت کو پالیا ہم نے تُو بخش عشرۂ رحمت کا واسطہ یارب
طفیلِ عشرۂ رحمت ہو ساتھ ایماں کے ترے حبیب کے جلووں میں خاتمہ یارب

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رمضان کی مبارکباد دینا سنّت ہے

رمضانُ المبارک کے آنے کی مبارک دینا حدیثِ پاک سے ثابت ہے۔ مشہور مُفَسِّرِ قرآن، حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ حدیثِ پاک کے اِس حصے: اَتَاکُمْ رَمَضَانُ شَھْرٌ مُّبَارَکٌ یعنی ”رمضان کا مہینا آگیا ہے جو کہ نہایت ہی بابرکت ہے“ کے تحت مراٰۃ المناجیح میں فرماتے ہیں: برکت کے معنٰی ہیں بیٹھ جانا، جَم جانا۔ اِسی لیے اُونٹ کے طَوِیلے کو مبارکُ الْاِبل کہا جاتا ہے کہ وہاں اونٹ بیٹھتے بندھتے ہیں۔ اب وہ زیادتیِ خیر (یعنی بھلائی کا بڑھنا) جو آکر نہ جائے برکت کہلاتی ہے، چونکہ ماہِ رمضان میں حِسّی (یعنی محسوس کی جاسکنے والی) برکتیں بھی ہیں اور غیبی برکتیں بھی، اِس لیے اس مہینے کا نام ”ماہِ مبارک“ بھی ہے۔ رمضان میں قدرتی طور پر مومنوں کے رزق میں برکت ہوتی ہے اور ہر نیکی کا ثواب 70 گنا یا اس سے بھی زیادہ ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ماہِ رَمَضانُ الْمبارک کی آمد (یعنی آنے) پر خوش ہونا، ایک دوسرے کو مبارکباد دینا سنت (سے ثابت) ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 3/137)

اَبرِ رحمت چھا گیا ہے اور سماں ہے نور نور فضلِ رب سے مغفرت کا ہو گیا سامان ہے

رمضان المبارک کی پہلی رات امیرِ اہلِ سنت کے مبارک چہرے پر چمک دَمک کا عالَم ہی نرالا ہوتا ہے، نئے یا عُمدہ سوٹ کا اہتمام اور سحری و افطاری میں اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کا کیف و سُرور لفظوں میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں: مجھے بچپن ہی سے ماہِ رمضان المبارک میں بہت مزہ آتا تھا۔ مجھے روزوں

اور رمضان سے بہت پیار ہے، رَمَضانُ المبارَک میں میری ایک خاص کیفیت ہوتی ہے جو سارا سال نہیں ہوتی، اِس لئے کہ رمضان المبارک نیکیاں کرنے والوں اور جنت میں جانے والوں کا سیزن ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میں عالمی مدنی مرکز (فیضانِ مدینہ) میں سحر و افطار کے وقت ہونے والی دُعا کی لذت پاتا ہوں۔

آگیا رَمضاں عبادت پر کمر اَب باندھ لو　　فیض لے لو جلد یہ دِن تیس کا مہمان ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جشنِ ولادتِ غوثِ اعظم

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! ہمارے پیارے پیارے پیرو مُرشد، پیرانِ پیر، پیرِ دستگیر، حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ یکم رَمَضانُ المبارَک بروز پیر صبحِ صادِق کے وَقت دنیا میں تشریف لائے، اُس وَقت ہونٹ آہِستہ آہِستہ حَرَکت کر رہے تھے اور اللہ اللہ کی آواز آرہی تھی۔ (الحقائق فی الحدائق، ص139) جس دِن آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت (Birth) ہوئی اُس دن جِیلان شریف میں گیارہ سو (1100) بچے پیدا ہوئے وہ سب کے سب لڑکے تھے اور سب وَلِیُّ اللہ بنے۔ (تفریح الخاطر، ص58) غوثُ الاعظم رحمۃ اللہ علیہ نے پیدا ہوتے ہی روزہ رکھ لیا اور جب سُورج غُروب ہوا اُس وقت ماں کا دودھ نوش فرمایا۔ سارا رَمَضانُ المبارک آپ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی معمول رہا۔ (بہجۃ الاسرار، ص 172) اللہ ربُّ الْعِزَّت کی غوثِ پاک پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

پیدا ہوتے ہی رکھے رَمضاں میں روزے، دِن میں دودھ　　کا نہ اک قطرہ پیا یا غوثِ اعظم دستگیر

رمضانُ المبارک کی چاندرات

1432ھ مطابق 2011ء کو رمضان المبارک کی پہلی رات (First Night) ہونے والے

مدنی مذاکرے میں عاشقِ ماہِ رمضان امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ نے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں پورے ماہِ رمضان کا اعتکاف کرنے والے خوش نصیب سینکڑوں عاشقانِ رسول کے درمیان کچھ یوں خوشی کا اِظہار فرمایا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آج ماہِ رمضان المبارک کی چاند رات ہے، کتنی حسین رات ہے گویا ہر طرف نور برس رہا ہے، اللہ پاک رمضان المبارک کی محبت کا داغ ہمارے سینے میں سدا قائم رکھے اور یہ داغ قبر میں بصورتِ چراغ ہمارے ساتھ رہے اور اِس سے قبر کا اندھیرا دور ہو جائے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! رمضانُ المبارک کی آمد پر ہر مسلمان خوش ہوتا ہے، اِس میں دُنیا بھر کے اسلامی ممالک میں مسلمانوں کا اندازِ زندگی بدل جاتا ہے، غیر اسلامی ممالک میں مسلمانوں کے علاقے، محلوں میں انداز تبدیل ہوجاتا ہے رمضان المبارک دُنیا بھر کے کروڑوں مسلمانوں کے حالات بدل دیتا ہے، اِن کو نمازوں اور تراویح میں کھڑا کر دیتا ہے، لاکھوں مسلمانوں کو اعتکاف کی صورت میں مسجد میں لابٹھاتا ہے، رمضانُ المبارک میں جو کچھ ہے وہ اِس کے علاوہ میں ہو ہی نہیں سکتا، رمضان المبارک بہت رحمتیں اور برکتیں لُٹاتا ہے۔

ایک مرتبہ آپ نے رمضانُ المبارک کی پہلی رات کو اِرشاد فرمایا: میں نے آج کی مکمل تراویح ادا کرنے کے بعد اللہ پاک کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدۂ شکر ادا کیا کہ یا اللہ پاک! تیرا شکر ہے کہ تونے مجھے پوری تراویح پڑھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ پھر تراویح سے محبت کا اِظہار کچھ اِس طرح فرمایا: خدا کی قسم! تراویح رمضانُ المبارک کا بہت بڑا تحفہ ہے یوں سمجھئے کہ تراویح جنت میں لے جانے والا ہمارا "گیٹ پاس" ہے کہ یہ سنّتِ مؤکدہ ہے۔ ہوسکے تو آپ بھی تراویح پڑھ لینے کے بعد اللہ پاک کا شکر ادا کیجئے کہ یا اللہ پاک! تیرا شکر ہے کہ تُو نے مجھے مکمل تراویح پڑھنے کی توفیق عطا فرمائی۔

تراویح کی سنّت

اے عاشقانِ رمضان! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! رمضانُ المبارک میں جہاں ہمیں بے شمار نعمتیں میسر آتی ہیں انہی میں "تراویح کی سنّت" بھی شامل ہے اور سنّت کی عظمت کے کیا کہنے! اللہ پاک کے پیارے رسول، رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ جنت نشان ہے: جس نے میری سنت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔(مشکاۃ،1/97،حدیث:175) تراویح سنّتِ مُؤَکَّدہ ہے اور اِس میں کم از کم ایک بار ختمِ قراٰن بھی سنّتِ مُؤَکَّدہ ہے۔(در مختار،2/596-601ملتقطا)

سینہ تِری سُنّت کا مدینہ بنے آقا جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مٹی کے پیالے نے داڑھی رکھوادی (مدنی بہار)

کراچی (پاکستان) کا رہنے والا ایک نوجوان، بڑا فیشن ایبل تھا، اُس کا مَعاذَ اللہ روزانہ ایک فلم دیکھنے کا معمول تھا اور گانے باجے کا اس قدر شوق کہ بستر پر اپنے ساتھ چھوٹا سا ٹیپ ریکارڈر لیکر گانے سنتے سنتے سوتا اور صبح اُٹھ کر فوراً گانے سننا شروع کر دیتا، کھیل کُود کا شوقین اور زبان کا اِس قدر تیز کہ اچھا بھلا قادرُ الکلام بھی اُس کی حاضر جوابی میں ہار جاتا، نیز نیک لوگوں کی صحبت سے دوری کے سبب نمازوں وغیرہ سے بھی محرومی تھی، نادان وبُرے دوستوں کے ساتھ سیر و تفریح پر جانا اور ہوٹلوں پر کھانے کے مقابلے کرنا اُس کی زندگی کا حصہ تھا۔ اُس نوجوان کی زندگی کا فیشن وبُری صحبت سے باعمل نیک عاشقانِ رسول کی طرف یوٹرن اِس طرح ہوا کہ کسی نے اُس کو امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کا بیان "جہنم کی تباہ کاریاں" سننے کیلئے دیا، بیان سُن کر تھر تھر کانپنے لگا، گناہوں سے سچی پکی توبہ کی۔ 1411 ہجری میں

گلزارِ حبیب میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعی اعتکاف کے لئے کسی نے ذہن بنایا چونکہ زندگی میں کبھی اعتکاف کیا ہی نہیں تھا اِس لئے ایک دَم دس دِن کے اعتکاف کا سُن کر جھٹکا سا لگا مزید نفس نے یہ بھی وسوسہ دیا کہ اِس طرح تو نائٹ کرکٹ میچ بھی چُھوٹ جائیں گے، مگر اللہ پاک اور اُس کے پیارے اور آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی رحمت سے قسمت کا ستارہ چمک اُٹھا اور بالآخر ذہن بن ہی گیا۔ اُس نوجوان کے دوستوں کو جب اپنے ساتھی کے اعتکاف کا پتا چلا تو وہ اپنے دوست سے ملنے آئے، وہ اپنے دوست کی شرارتوں سے خُوب واقف تھے، لہٰذا مذاق کرتے ہوئے ایک دوست اُس سے کہنے لگا: ”اِن بے چارے مولاناؤں کو تو چھوڑ!“ یعنی تُو سب کو تو بے وقوف بناتا ہے، اِن نیک لوگوں کو تو بے وُقوف مت بنا! مگر ان دوستوں کو یہ کہاں معلوم تھا کہ یہ وہ پہلے والا ماڈرن نوجوان نہیں تھا بلکہ اِس پر تو مدنی رنگ چڑھ چُکا تھا، اَلحمدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلِ سنت نے بھی وہاں اعتکاف فرمایا ہوا تھا۔ دورانِ اعتکاف ایک دِن امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے مٹّی کے ایک پیالے میں پانی پیا تو کئی معتکفین اللہ پاک کے مقبول بندے، ولیِ کامل امیرِ اہلِ سنت کی نسبت کی برکتیں حاصل کرنے کے لئے اُس پیالے کو حاصل کرنے کے لئے بے قرار ہو گئے، یہ نوجوان بھی اُن طالبین (یعنی پیالہ مانگنے والے) خوش نصیبوں میں شامل تھا۔ پھر یہ اِعلان ہوا کہ یہ پیالہ اُسے ملے گا جو اپنے چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی شریف سجانے کی نیت کرے گا۔ یہ سنتے ہی سابقہ ماڈرن نوجوان لپکا اور اس نیت کے ساتھ کے اَب میری گردن کٹتی ہے تو نامِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر کل نہیں آج کٹ جائے مگر اِن شاءَ اللہ داڑھی نہیں کٹنے دوں گا اور امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کا استعمال کیا ہوا پیالہ حاصل کر لیا اور ولیِ کامل کے تبرک کی برکت یوں ظاہر ہوئی کہ وہ سابقہ ماڈرن نوجوان نہ صرف داڑھی شریف سجانے کی سعادت حاصل کرنے میں کامیاب

ہوا بلکہ دیگر سنتوں پر عمل کرنے والا بھی بن گیا اور دعوتِ اسلامی کا ہو کر رہ گیا اُس نوجوان کا نام "**حاجی محمد عمران عطاری**" ہے، اللہ پاک کی رحمت اور اُس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی نظرِ عنایت اور اپنے مرشدِ کامل کی کامل اطاعت و فرمانبرداری سے وہ ترقی کرتے کرتے اَب عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران بن چکے ہیں۔ اللہ ربُّ العِزَّت کی امیرِ اہلِ سنت پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

کسی نے کیا خوب کہا ہے:

نگاہِ ولی میں وہ تاثیر دیکھی بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

روزی میں برکت کا وظیفہ

یکم (1st) رمضانُ المبارک کو مغرب کی نماز کے بعد جو کوئی 21 بار سورۃ القدر (اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ) پڑھے تو اُس کی روزی میں ایسی برکت ہوگی جیسے اونچی جگہ سے پانی نیچے کی طرف تیزی سے آتا ہے اِس طرح اُس کی طرف مال و دولت تیزی سے بڑھے گا اور یوں اُس کی تنگدستی دور ہوگی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رَمضانُ المبارک کی قدر کیجئے

اے عاشقانِ رمضان! زِندگی بہت مختصر ہے، عقلمند کو چاہیے جتنا دُنیا میں رہنا ہے اُتنی دنیا کی اور جتنا آخرت میں رہنا ہے اُتنی آخرت کی تیاری کرے، ہم سب کو چاہئے کہ رمضان المبارک کے دِنوں میں اپنی عبادات بڑھا دیں بلکہ جس سے بَن پڑے وہ کام کاج چھوڑ کر پورے ماہِ رمضان کے لئے اعتکاف میں بیٹھ جائے، ہم سارا ہی سال تو مال کماتے

ہیں، کیوں نہ اِس ماہِ مبارک کی تعظیم واحترام کرکے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعی اعتکاف میں عاشقانِ رسول کے ساتھ شرکت کرکے نیکیاں کمائیں اور اپنی قبر وآخرت کو سنوارنے کی کوشش کریں، زندگی کا کیا پتا کہ دوبارہ رمضانُ المبارک کی یہ بہاریں نصیب ہوں گی یا نہیں؟ کیونکہ ماہِ رمضان المبارک تو آئندہ سال بھی تشریف لائے گا، ہمیں نہیں معلوم کہ ہم دُنیا میں رہیں گے یا نہیں، نیت کیجئے کہ اللہ پاک نے چاہا تو ہم ماہِ رمضان المبارک کا کوئی لمحہ بھی غفلت میں نہیں گزاریں گے۔ عاشقِ رمضان امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں: اے کاش! ماہِ رمضان کا چاند ہم اِس حال میں دیکھیں کہ ہم فیضانِ مدینہ میں ہوں اور اے کاش! پورا ماہِ رمضان ہم اعتکاف سے مسجد میں پڑے رہیں کیونکہ رمضانُ المبارک کا لُطف تو اللہ پاک کے گھر ”مسجد“ میں ملے گا بازار میں نہیں ملے گا۔ جو مسجد میں رمضان کا مزہ لے کر جائے تو وہ ایسا میٹھا ہو جائے گا کہ ان شاءاللہ قبر میں بھی مٹھاس لے کر جائے گا۔ (بیان، استقبالِ رمضان)

بھائیو بہنو! کرو سب نیکیوں پر نیکیاں — پڑگئے دوزخ پہ تالے قید میں شیطان ہے
بھائیو بہنو! گناہوں سے سبھی توبہ کرو — خلد کے در کھل گئے ہیں داخلہ آسان ہے
کم ہوا زورِ گنہ اور مسجدیں آباد ہیں — ماہِ رَمضانُ المبارَک کا یہ سب فیضان ہے
روزہ دارو! جھوم جاؤ کیونکہ دیدارِ خدا — خلد میں ہوگا تمہیں یہ وعدۂ رحمٰن ہے
دو جہاں کی نعمتیں ملتی ہیں روزہ دار کو — جو نہیں رکھتا ہے روزہ وہ بڑا نادان ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فیضانِ رمضان کتاب

پیارے اِسلامی بھائیو! عاشقِ رمضان امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ کی رمضان

سے بے مثال محبت کا عالم تو دیکھئے کہ آپ نے رمضان المبارک کے فضائل و مسائل پر مُشتمل کم و بیش ساڑھے چار سو صفحات(450Pages) پر ایک کتاب بنام "فیضانِ رمضان" لکھی ہے جو کہ عالمی شُہرت پانے والی کتاب "فیضانِ سُنت" کا ایک باب ہے۔ اس کتاب کو پڑھیے، اِن شاءَ اللہ! کئی شرعی مسائل کے ساتھ ساتھ آپ اپنے دِل میں رمضانُ المبارک کی محبت بڑھتی ہوئی محسوس فرمائیں گے کیونکہ یہ کتاب لکھنے والے کے قلبی احساسات کی ترجمانی کرنے والی ہے۔

عالمی مدنی مرکز میں فیضانِ رمضان

اللہ پاک توفیق دے تو سارا ماہِ رمضان اللہ پاک کے گھر میں گزاریئے، دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں رمضانُ المبارک کا رنگ ہی نِرالا ہوتا ہے ہر وقت چھما چھم رحمتوں کی بارشیں ہوتی ہیں۔ کیونکہ ہزاروں عاشقانِ رسول مختلف شہروں، گاؤں اور ملکوں سے صِرف عاشقِ ماہِ رمضان کے ساتھ رمضانُ المبارک کی بابرکت گھڑیاں گُزارنے کے لئے عالمی مدنی مرکز کا رُخ کرتے ہیں۔

عاشقِ رمضان کا عظیمُ الشّان اعتکاف

پیارے رمضان کے پیارے دیوانو! عاشقِ رمضان امیرِ اہلِ سنت کے فیوض و برکات اور پُر خلوص کوششوں سے دعوتِ اسلامی کے اجتماعی اعتکاف میں لگاتار اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے، آخری عشرے کا اِعتکاف تو یقیناً آپ نے سُنا ہوگا لیکن کہیں ہزاروں عاشقانِ رسول پورے ماہِ رمضان کے لئے اجتماعی طور پر شریک ہوتے ہیں ایسی مثال شاید آپ کو کہیں نہ ملے، اِس عظیم الشان دینی کام کا سہرا عاشقِ رمضان ہی کے سر ہے، جنھوں نے ایک نہیں دو نہیں سو نہیں بلکہ ہزاروں عاشقانِ رسول کو پورا ماہِ رمضان اللہ پاک کے

گھر میں بیٹھنے کا ذہن دے کر اللہ پاک کے گھروں کو آباد کروایا۔

سارے مہینے کا اعتکاف

جنتی صحابی حضرت ابو سعید خُدرِی رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے: ایک مرتبہ سُلطانِ دوجہان، شہنشاہِ کون و مکان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے رَمضان کی پہلی تاریخ سے بیس رَمضان تک اِعتکاف کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: میں نے شبِ قدر کی تلاش کیلئے رَمضان کے پہلے عشرے کا اعتکاف کیا پھر درمیانی عشرے کا اعتکاف کیا پھر مجھے بتایا گیا کہ شبِ قدر آخری عشرے میں ہے لہٰذا تم میں سے جو شخص میرے ساتھ اِعتکاف کرنا چاہے وہ کرلے۔ (مُسلم، ص457، حدیث:2769)

معتکف گویا نمازی کی طرح ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں زندگی میں ایک بار تو اِس ادائے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو ادا کرتے ہوئے پورے ماہِ رَمضانُ المُبارَک کا اِعتکاف کرہی لینا چاہئے۔ یوں بھی مسجِد میں پڑا رہنا بہُت بڑی سَعادَت ہے اور معتکف کی تو کیا بات ہے کہ رضائے الٰہی پانے کیلئے اپنے آپ کو تمام مشاغِل سے فارِغ کرکے مسجد میں ڈیرے ڈال دیتا ہے۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے: اعتکاف کی خوبیاں بالکل ہی ظاہِر ہیں کیونکہ اس میں بندہ اللہ پاک کی رِضا حاصل کرنے کیلئے مکمل طور پر اپنے آپ کو اللہ پاک کی عبادت میں مصروف کردیتا ہے اور دنیا کے ان تمام کاموں سے دور ہو جاتا ہے جو اللہ پاک کے نزدیک ہونے کی راہ میں رُکاوٹ بنتے ہیں اور معتکف کے تمام اوقات حقیقتاً یا حکماً نَماز میں گزرتے ہیں۔ (کیونکہ نَماز کا انتِظار کرنا بھی نماز کی طرح ثواب رکھتا ہے) اور اعتکاف کا مقصودِ اصلی جماعت کے ساتھ نَماز کا انتظار کرنا ہے اور معتکف ان (فِرشتوں) سے مُشابَہَت رکھتا ہے جو اللہ پاک کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو کچھ انہیں حُکم ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں، اور ان کے ساتھ مُشابہت رکھتا

ہے جو شب و روز اللہ پاک کی پاکی بیان کرتے رَہتے ہیں اور اس سے اُکتاتے نہیں۔(فتاوی عالمگیری،1/212)

1440 ہجری 2019ء کے رمضان المبارک میں دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں پاکستان کے چاروں صوبوں سے تشریف لانے والے عاشقانِ رمضان کے ایمان اَفروز تاثرات

(1) پاکستان کے صوبہ بلوچستان سے تشریف لانے والے ایک گورنمنٹ ملازم "تاج محمد" صاحب کا کہنا ہے: میں اِس لئے عاشقِ رمضان امیرِ اہلِ سنت کے ساتھ اعتکاف کرنے آیا ہوں کہ یہاں ایک بہت اچھا نظام بنا ہوا ہے کہ گناہوں سے حفاظت ہو سکتی ہے۔

(2) کراچی کے علاقے شاہ فیصل کالونی سے تعلق رکھنے والے ایک عاشقِ رسول کا کہنا ہے کہ دو سال قبل میں نے اپنے علاقے میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اعتکاف میں شرکت کی، مجھے اِتنا مزہ آیا کہ میں نے نیّت کی کہ آئندہ سال بیس دِن کا اعتکاف کروں گا اور اِس سال اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میں پورے ماہِ رمضان کے اعتکاف کے لئے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی حاضر ہو چکا ہوں۔

(3) پاکستان کے صوبہ سندھ کے علاقے بدین سے تعلق رکھنے والے ایک عاشقِ رسول کا بیان ہے: میں آرمی میں ٹیچر ہوں میں یہاں پہلے بھی دو بار اعتکاف میں حاضر ہو چکا ہوں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! یہاں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اعتکاف میں بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے، مزید عاشقِ ماہِ رمضان امیرِ اہلِ سنت یہاں بہ نفسِ نفیس (یعنی خود) موجود ہوتے ہیں۔

(4) پاکستان کے صوبہ پنجاب کے شہر ساہیوال سے تعلق رکھنے والے ایک خوش نصیب عاشقِ رمضان کا کہنا ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعی اعتکاف میں پندرہ بار معتکف ہو چکا ہوں، یہاں عاشقِ رمضان امیرِ اہلِ سنت خود اعتکاف فرماتے ہیں

اُن کی محبت یہاں کھینچ لائی ہے، اِن شاءَ اللہ! اُن کی برکتیں حاصل کریں گے، زندگی کا پتا نہیں کم از کم ایک بار تو عاشقِ رمضان امیرِ اہلِ سنت کے ساتھ اعتکاف ہونا چاہئے۔

(5) پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخواہ سے مختلف شہروں (سوات، چارسدّہ، مردان، شانگلہ، دِیر وغیرہ) سے عاشقانِ رسول ایک پوری بس بھر کر ماہِ رمضان کا اعتکاف کرنے کے لئے عالمی مدنی مرکز کراچی حاضر ہوئے، اِن میں سوات سے تعلق رکھنے والے ایک وکیل صاحب نے بتایا کہ میں عاشقِ رمضان امیرِ اہلِ سنت کے ساتھ پورا رمضان گزارنے کے لئے آیا ہوں اور نیت کی ہے کہ یہاں رہ کر مکمل طور پر برکتیں حاصل کروں۔ اللہ پاک مجھے اِس پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

(6) کراچی یونیورسٹی میں پڑھنے والے ایک ایم ایس سی پٹرولیم کے طالبعلم پورے ماہِ رمضان کے اعتکاف کے لئے حاضر ہوئے، اُنہوں نے بتایا کہ میری امی جان مدنی چینل بڑے شوق سے دیکھتی تھیں، میں بزنس بھی کرتا ہوں، رمضان المبارک ہمارا کمانے کا سیزن ہوتا ہے، میں نے نیت کی ہے کہ بس مجھے اِس ماہ میں اللہ پاک کی عبادت کرنی ہے۔

(7) پرائیوٹ اسکول کے ایک ٹیچر نے کچھ اِس طرح تاثرات دیئے کہ رمضانُ المبارک میں عالمی مدنی مرکز کے حسین و دِلکش نظارے دیکھ کر ایسا لگ رہا ہے جیسے میں ”مدینے“ میں ہوں۔ (مدنی مذاکرہ، 1 رمضان بعدِ عشاء)

رحمتیں لُوٹنے کے لئے آؤ تم — مدنی ماحول میں کرلو تم اعتِکاف
سنّتیں سیکھنے کے لئے آؤ تم — مدنی ماحول میں کرلو تم اعتِکاف
اِن شَاءَاللہ ہر کام ہوگا بھلا — مدنی ماحول میں کرلو تم اعتِکاف
مان بھی جاؤ عطار کی اِلتجا — مدنی ماحول میں کرلو تم اعتِکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

فیضانِ رمضان اور مدنی چینل

اے عاشقانِ رمضان! دُنیا بھر میں قرآن و سنت کا دُرست پیغام گھر گھر میں عام کرنے والا دعوتِ اسلامی کا الیکٹرونک مبلغ "مدنی چینل" بھی رمضانُ المبارک کی آمد پر لوگوں کی خوب اصلاح کا سامان کرتا ہے، سو فیصد شریعت کے مطابق چلنے والا مدنی چینل پچھلے چند سالوں سے رمضانُ المبارک میں اپنی ٹرانسمیشن کم و بیش 20 گھنٹے لائیو آن ائیر (Live Onair) کرتا آرہا ہے، جو گھروں، دُکانوں، فیکٹریوں میں کام کرنے والوں اور بیرونِ ملک رہنے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو فیضانِ رمضان سے فیض یاب کرتا ہے۔ شاید یہ دُنیا کا پہلا ایسا چینل ہے جو رمضان المبارک میں اِتنی لمبی ٹرانسمیشن لائیو کرتا ہے۔

مدنی چینل کے لئے جو ساتھ دے عطار کا ۔۔۔ اُس پہ ہو رحمت خُدا کی اور کرم سرکار کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! ۔۔۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اجتماعی اعتکاف کی برکات

اے عاشقانِ رمضان! سالہا سال سے دعوتِ اسلامی کے تحت ملک و بیرونِ ملک ماہِ رمضان المبارک کی برکات پانے کے لئے اجتماعی اِعتکاف کا سلسلہ جاری ہے، دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی کے اجتماعی اعتکاف کی تو کیا ہی بات ہے کیونکہ اِس میں دُنیائے اِسلام کی عظیم علمی و روحانی شخصیت امیرِ اہلِ سنت ہزاروں معتکفین کے ساتھ اِعتکاف فرماتے ہیں، فیضانِ مدینہ کے اجتماعی اِعتکاف کے پُرکیف مناظر دیکھنے کے لئے رمضانُ المبارک میں فیضانِ مدینہ تشریف لائیے اور اپنا کلیجہ ٹھنڈا کیجئے اگر تشریف نہیں لاسکتے تو مدنی چینل کے ذریعے اِس اعتکاف کے مناظر دیکھئے، اِنْ شَآءَ اللہ! آپ کا ایمان تازہ ہو جائے گا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اِس اجتماعی اِعتکاف میں اُخروی سعادتوں کے

ساتھ ساتھ بارہا کئی عاشقانِ رسول کے دُنیاوی مقاصد بھی پورے ہو جاتے ہیں، یہاں مانگی جانے والی دُعاؤں کی برکت سے کسی بے روزگار کو رزقِ حلال کمانے کا روزگار ملا تو کوئی بیمار صحتیاب ہو گیا، کوئی بے اولاد نرینہ اَولاد کی نعمت سے مالا مال ہوا تو کسی پریشان حال کی پریشانی دور ہوئی۔ ایک بڑی ایمان اَفروز مدنی بہار ملاحظہ کیجئے:

مفلوج کی ہاتھوں ہاتھ شِفایابی

رَمَضانُ المبارک 1425ھ کے اجتماعی اعتکاف میں دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں کم و بیش 3100 معتکفین تھے، اُن میں ضِلع چکوال (پنجاب، پاکستان) کے 77 سالہ بُزُرگ حافِظ محمد اشرف صاحِب بھی معتکف ہو گئے۔ حافِظ صاحِب کا ہاتھ اور زَبان مَفلوج تھے اور قوّتِ سماعت (سُننے کی طاقت) بھی جواب دے چکی تھی۔ وہ بڑے خوش عقیدہ تھے۔ اُن دِنوں دورانِ اعتکاف سحری و افطار میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت کی مختلف عاشقانِ رسول کے پاس جاکر حلقوں میں کھانے کی ترکیب ہوتی تھی۔ جس دن حافظ صاحب کے حلقے کی باری تھی تو اُنہوں نے اِفطار کے کھانے میں بڑے حُسنِ ظن سے امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہُمُ العالیہ کا جُوٹھا کھانا لیکر کھایا اور دَم بھی کروایا۔ اُن کے حُسنِ ظن نے کام کر دکھایا، رَحمتِ الٰہی کو جوش آیا اور اللہ پاک نے ان کو ہاتھوں ہاتھ شِفا عطا فرمادی۔ وہ بڑے حیران تھے، اُنہوں نے ہزاروں اسلامی بھائیوں کی موجودگی میں فیضانِ مدینہ کے اسٹیج پر چڑھ کر اپنی اِس عقیدت و محبت کا واقعہ سُنایا تو فَضا "اللہ اللہ" کے ذکر سے گونج اُٹھی۔ اُن دِنوں کئی مقامی اَخبارات نے اِس اچھی خبر کو شائع کیا۔ اللہ ربُّ الْعِزَّت کی امیرِ اہلِ سنت پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم۔

بیمار! نہ مایوس ہو تُو حُسنِ یقیں رکھ دَم جا کے کرا لے کسی بیمارِ نبی سے

مومن کے جوٹھے میں شِفا ہے

منقول ہے: سُؤْرُ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ یعنی مؤمن کے جُوٹھے میں شِفا ہے۔(الفقہیۃ الکبری، 4/ 52)

فرض روزے رکھنے کی ترغیب

پیارے اِسلامی بھائیو! ماہِ رمضان المبارک کی آمد پر جہاں عاشقانِ رسول کی خوشیوں کی انتہا نہیں ہوتی، وہیں بعض بدنصیب ایسے بھی ہیں جو اِس ماہِ مبارک میں بھی اپنے آپ کو گناہوں سے نہیں بچاتے اور اِتنی رحمتوں والے مہینے میں نیکی کے راستے پر نہیں چلتے اور فرض نمازوں اور روزوں میں سُستی کرتے ہیں بلکہ بعض بدنصیب تو اِس قدر نادان ہوتے ہیں جو سرِ عام مسلمانوں کے سامنے رمضانُ المبارک کے دِنوں میں کھاتے پیتے نظر آتے ہیں، یاد رکھئے! رمضانُ المبارک کا ایک فرض روزہ بِلا اجازتِ شرعی قضا کرنا گناہ و حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے اور اِس پر مزید دلیری یہ کہ سرِ عام اپنے گناہ کا اِعلان، توبہ توبہ!! سچے دِل سے اپنے سارے گناہوں سے توبہ کرلیجئے اور یہ ذہن بنالیجئے کہ مجھے ماہِ رمضان المبارک کے سارے روزے رکھنے ہیں، ساری نمازیں باجماعت ادا کرنی ہیں بلکہ نوافل ادا کرکے اجر و ثواب حاصل کرنا ہے۔

عاشقِ رمضان، امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ رمضانُ المبارک میں ہونے والے مدنی مذاکروں میں جہاں مختلف شرعی و معاشرتی مسائل کا حل بیان فرماتے ہیں، وہیں امیرِ اہلِ سنت مُسلمانوں کو گُناہوں سے بچانے اور رمضانُ المبارک کا فیضان پانے کے لئے روزہ رکھنے کی بھی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، ایک مدنی مذاکرے میں ہزاروں عاشقانِ رسول سے آپ نے اِرشاد فرمایا: بے عملی کا دَور دورہ ہے، ایسی اطلاعات ملتی ہیں کہ کئی ایسے

علاقے ہیں جہاں رمضانُ المبارک میں دِن کے وقت ایسا ماحول ہوتا ہے کہ گویا رمضانُ المبارک نہیں ہے، لوگ سرِ عام کھاتے پیتے ہیں، ہر اسلامی بھائی یہ نیت کرلے کہ میں رمضانُ المبارک کے سارے روزے رکھوں گا اور کم از کم ایک ایسا مسلمان جو روزہ نہیں رکھتا اُس پر انفرادی کوشش کرکے، اُسے سمجھا کر روزے رکھنے کے لئے تیار کروں گا، اِنْ شاءَ اللہ! اِس سے بھی بہت فائدہ ہوگا۔ (مدنی مذاکرہ، 1رمضان بعدِ عشا)

روزے رکھواؤ تحریک جاری رہے گی، اِن شاءَ اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

فہرس

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
نوجوانوں کا اعتکاف	01	رمضان کی مبارکباد دینا سنّت ہے	13
دو حج، دو عمرے کا ثواب	04	روزی میں برکت کا وظیفہ	18
9مرتبہ زیارتِ مصطفٰے (مدنی بہار)	07	معتکف گویا نمازی کی طرح ہے	21
رَمضان کی شان	08	مومن کے جوٹھے میں شِفا ہے	26

غُل اٹھا ہے چار سو جلد آمدِ رَمَضان ہے
کِھل اُٹھے مُرجھائے دل تازہ ہوا ایمان ہے

٢٧ شعبانُ المعظم ١٤٣١ھ

مدینہ ۔ مدینہ ۔ مدینہ ۔ مدینہ

مدینہ قفلِ مدینہ مدینہ

۷۸۶

۹۲

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ — وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ

سگِ مدینہ **محمد الیاس** عطّار

ابو البلال قادری رضوی

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، سبزی منڈی، کراچی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط سگِ مدینہ محمد الیاس
عطّار قادری رضوی عُفِیَ عنہُ کی جانب سے
دعوتِ اسلامی کے جملہ اراکینِ شوریٰ، کابینات
اور ڈویژن سطح کے ذمّے داران کی خدمات میں
ماہِ رمضان المبارک کی محبت سے لبریز سلام۔
اللہ تعالیٰ آپ رمضان کا موسم مدینے کے ۱۲ چاند
لگائے اور آپ سبھی کو اور بطفیلِ شُما مجھ گنہگار کو بھی بے حساب
بخشے۔ اٰمین بجاہِ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم
الحمد للہ رمضان شریف میں دنیا کے اندر ہزارہا
اسلامی بھائی اعتکاف کی سعادت حاصل کرتے ہیں، ان کی
درست تربیت کے فُقدان پر دل مُشَوَّش ہے۔ اس کی
ایک بڑی وجہ آپ حضرات کی بھاری تعداد کا اعتکاف میں
بیٹھنے کے بجائے مسجد مسجد گھوم کر، معتکفین کو اپنی زیارت
سے مشرّف فرما کر دل کو منا لینا ہے۔ ہاتھ جوڑ کر مدنی التجا ہے
کہ آپ سبھی ممکنہ صورت میں 30 دن یا سخت مجبوری کی
صورت میں ۱۰ دن کا اعتکاف اپنے اپنے مدنی مراکز میں فرمائیے
اور سارا سال فعّال اور با صلاحیت مبلّغین کو
اعتکاف کی نیتیں کرواتے رہیے۔ مذکورہ سبھی
ذمّے داران "مخصوص دوستوں" کے ساتھ وقت گزارنے کے
بجائے اعتکاف کے حلقوں کے ساتھ ہی رہیں گے تو

ان شاء اللہ "مدنی کاموں" کو مدینے کے ۱۲ چاند لگ جائیں گے۔ والسلام مع الاکرام

آگیا رمضان عبادت پر کمر اب باندھ لو ۔ فیض لے لو جلد کہ دن تیس کا مہمان ہے ۔ صلوا علی الحبیب!

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جُمُعہ مبارک اللہ عزوجل جُمُعہ مبارک

دُعائے رَمَضان

رَمَضانُ المُبارَک جب تشریف لاتا تو رحمتِ عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنِیْ مِنْ رَمَضَانَ وَسَلِّمْ رَمَضَانَ لِیْ وَسَلِّمْہُ مِنِّیْ۔

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! مجھے رمضان المبارک میں سلامت رکھ اور رمضان المبارک کو میرے لیے سلامتی والا بنا اور اسے مجھ پر سلامتی کے ساتھ گزار۔ (المواہب اللدنیہ ج ۳ ص ۴۱۰)

978-969-722-174-5
01082184

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net